© rasailojaraid.com

اس کے برعکس ہوتا ہے اور اللہ اور اس کے رسول ﷺ کی بجائے انکا آئیڈیل یورپ کے فرسودہ رسم و رواج ہوتے ہیں اور ان کی نقل میں سعادت محسوس کرتے ہیں۔ ہمیں اپنی نوجوان نسل سے امید ہے کہ وہ اس غیر شعوری عمل سے اجتناب کریں گے اور اپنے آپ کو اسلام کے تابع کریں گے اور اسلام ہی کو اپنا ضابطہ حیات بنائیں گے۔ ان کی خوشی اور غمی اسلام کے تابع ہوگی، والدین کو بھی یہ فریضہ سرانجام دینا چاہیے اور بچوں کی نقل و حرکت پر کڑی نظر رکھنی چاہیے اللہ تعالیٰ عمل کی توفیق دے۔

میاں فضل حق صدر الجامعہ السلفیہ فیصل آباد و ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان کا سانحہ ارتحال

"اناللہ و انا الیہ راجعون"

ہم انتہائی دکھ اور افسوس کے ساتھ یہ خبر دے رہے ہیں کہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد کے صدر اور ناظم اعلیٰ مرکزی جمعیت اہلحدیث پاکستان جناب میاں فضل حق ۱۳ جنوری کی رات قضائے الٰہی سے انتقال فرما گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون O

آپ نے پوری زندگی اسلام کے لئے وقف کی ہوئی تھی۔ آپ کی پر شکوہ یادگار جامعہ سلفیہ فیصل آباد ہے۔ آپ نے ایک عرصہ تک جمعیت اہلحدیث میں بطور ناظم اعلیٰ فرائض سرانجام دیئے۔ آپ کی رحلت سے ناقابل تلافی نقصان ہوا ہے۔ خاص کر جامعہ سلفیہ ایک عظیم محسن مدبر اور منتظم سے محروم ہوا ہے۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

شیخ القرآن والحدیث حضرت علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی پیر آف جھنڈا کی وفات حسرت آیات

یہ خبر بڑے کرب اور افسوس کے ساتھ سنی گئی کہ پاکستان کے ممتاز عالم دین اور محقق العصر علامہ سید بدیع الدین شاہ راشدی گذشتہ دنوں دارفانی سے دار بقاء کو سدھار گئے۔ اناللہ وانا الیہ راجعون○

آپ کی علمی، دینی اور ملی خدمات قابل قدر ہیں۔ خاص کر صوبہ سندھ میں آپ نے اسلام کی دعوت و تبلیغ میں مثالی کام سرانجام دیا۔ آپ کی رحلت سے پورے مسلمانوں کا ناقابل بیان نقصان ہوا ہے۔ دعا ہے اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں جگہ نصیب فرمائے اور لواحقین کو صبر جمیل سے نوازے۔ آمین

تفصیلات آیندہ شمارے میں ملاحظہ فرمائیں

ادارہ جامعہ سلفیہ فیصل آباد

بقیہ تلمود

موجود ہی نہیں مگر مندرجہ بالا اقتباسات کے بعد اچھائی بھی منہ چھپا لیتی ہے اور اہم بات تو یہ ہے کہ یہودیوں نے بھی ان اقتباسات کے تحریک تر پہلو کو راہ عمل کے طور پر چنا ہے۔ مذکورہ اقتباسات کی روشنی میں اس بات کا فیصلہ کرنا چنداں مشکل نہیں کہ یہودی نفسیات میں تلمود کو کیا مقام حاصل ہے۔ سازش، منافقت اور ہٹ دھرمی یہودیوں کے اجزائے ترکیبی ہیں اور تلمود کے اقتباسات یہ سب باتیں سکھلاتے ہیں۔

۱۸۹۷ء میں پہلی صیہونی کانفرنس کے بعد جب پوری دنیا میں پروٹوکول کا چرچا ہوا تو ساتھ ہی فری میسنز کا نام بھی لیا گیا۔ پروٹوکول کے ساتھ اس کے مخالفین نے وہ سلوک کیا کہ تلمود کی تاریخ دہرا دی گئی متعدد بار پروٹوکول دستاویزات نذر آتش کی گئیں۔ اور دنیا کے اکثر ممالک میں فری میسنز پر پابندی لگا دی گئی۔ مقام غور ہے کہ کیا کسی نے تلمود اور پروٹوکول کے درمیان پائے جانے والی صد درجہ مشابہت پر بھی غور کیا کہ نہیں؟

© rasailojaraid.com